قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ [النور:30]

علاج معالجہ کے دوران پردہ اور سترپوشی کے احکام

ISLAMIC MEDICAL LEARNERS ASSOCIATION

علاج معالجہ کے دوران
پردہ اور ستر پوشی کے احکام

مرتب کردہ

ISLAMIC MEDICAL LEARNERS ASSOCIATION

www.imlaglobal.org

www.facebook.com/imlaglobal

Imlaglobal@gmail.com

0092 300 209 0718

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج معالجہ کے دوران پردہ اور ستر پوشی کے احکام

فہرست مضامین

نامحرم کے جسم کو چھونا.............................3

(۱) مرد مریض کا معائنہ مرد معالج کرے.............................3

(۲) لیڈی ڈاکٹر مرد مریض کا معائنہ کرے۔.............................4

(۳) مرد ڈاکٹر کسی خاتون کا معائنہ کرے.............................5

(۴) لیڈی ڈاکٹر کا عورت کا معائنہ کرنا.............................6

آپریشن سے متعلق ہدایات.............................6

بات چیت.............................7

Islamic Medical Learners Association

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج معالجہ کے دوران پردہ اور ستر پوشی کے احکام

علاج معالجہ کے دوران پردہ اور ستر پوشی کے احکام

معالج کی دیگر ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ علاج معالجہ کے دوران، خود بھی شرعی امور کا اہتمام کرے، اور جو مریض شرعی امور کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں ان کی اعانت بھی کرے، اور مریضوں کو ایسا ماحول فراہم کرے، جس میں ان کے لیے شرعی امور پر عمل پیرا ہونے میں دشواری نہ ہو، بلکہ دیگر مریضوں کو بھی شرعی امور پر عمل کرنے کی ترغیب دے، جیسے پردہ وستر کا اہتمام کرنا، مرد وخواتین کے ساتھ کام کرنے میں شرعی حدود کی پابندی کرنا، اسی طرح مرد اگر خاتون کا یا خاتون مرد کا معائنہ (Check up) کرے تو اس میں بھی شرعی احکام کو ملحوظ رکھنا وغیرہ شامل ہیں۔

علاج معالجہ کے دوران جس اہم فریضہ میں عام طور پر کوتاہی پائی جاتی ہے، وہ پردے اور ستر پوشی سے متعلق ہے، چنانچہ ذیل میں اسی سے متعلق قرآن وحدیث کی روشنی میں کچھ ہدایات ذکر کی جاتی ہیں:

اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں اپنی نعمتوں میں سے بطورِ خاص لباس کی نعمت کو بھی ذکر فرما کر اس کا مقصد بیان فرمایا:

﴿يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا﴾

ترجمہ: اے آدم کے بیٹوں اور بیٹیوں! ہم نے تمہارے لیے لباس نازل کیا ہے، جو تمہارے جسم کے ان حصوں کو چھپا سکے جن کا کھولنا برا ہے اور جو خوشنمائی کا ذریعہ بھی ہے۔(اعراف، آیت نمبر:26)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ انسانی جسم کے کچھ اعضاء ایسے بھی ہیں، جن کو دوسروں کے سامنے کھولنا منع ہے، اور لباس کی نعمت عطا کرنے کے بنیادی مقاصد میں سے ایک اہم مقصد ان اعضائے مستورہ کو چھپانا بھی ہے، شریعت کی اصطلاح میں ان اعضاء کو ''ستر'' یا ''عورۃ'' کہا جاتا ہے، یعنی بدن کے اس حصے کو چھپانا جس کا چھپانا نماز میں نہ صرف ضروری ہے، بلکہ اس کے کھلے ہونے کی حالت میں نماز نہیں ہوتی۔

شریعت میں ستر یعنی اعضائے مستورہ کی حد مرد وعورت کے اعتبار سے الگ الگ بیان کی گئی ہے، چنانچہ مرد کیلئے ستر کی حد ناف سے لیکر گھٹنوں تک ہے، (گھٹنے بھی ستر میں شامل ہیں) اس حصے کا چھپانا فرض ہے، کسی کے

علاج معالجہ کے دوران پردہ اور ستر پوشی کے احکام

سامنے بدن کے اس حصے کو بلا ضرورتِ شرعیہ کھولنا جائز نہیں ہے، جبکہ عورت کا پورا بدن سوائے تین اعضاء یعنی چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، اور دونوں قدم کے علاوہ پورا بدن ستر میں داخل ہے۔[1]

نامحرم کے جسم کو چھونا

ستر کے علاوہ دوسرا مسئلہ نامحرم کے جسم کو چھونے کا ہے، کیونکہ شریعت میں نامحرم مرد وعورت کا ایک دوسرے کے جسم کے کسی بھی حصے کو چھونا بھی ممنوع ہے، اس مسئلے کی بہت زیادہ فقہی تفصیل میں جانے کے بجائے کوشش یہ ہوگی کہ علاج معالجہ کے دوران اگر ایک معالج کو مریض کے جسم کے معائنہ کی یا اسے چھونے کی ضرورت پڑتی ہے، اور اس میں جن حدود کا خیال رکھنا ضروری ہے، ان کو بیان کیا جائے، چنانچہ ممکنہ طور پر اس مسئلہ کی کل چار صورتیں ہوسکتی ہیں، آسانی کیلئے ہر صورت کو الگ الگ ذکر کیا جاتا ہے:

(۱) مرد مریض کا معائنہ مرد معالج کرے

اگر کوئی مرد کسی مرد مریض کا معائنہ کرے تو ناف سے لیکر گھٹنوں سے نیچے کے حصے کو دیکھنے میں کوئی ممانعت نہیں ہے،[2] البتہ اگر ناف اور گھٹنوں کے درمیان کے کسی حصہ کے معائنہ کی ضرورت پڑے تو اس کیلئے درجِ ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے:

- ستر اور Private Parts کو صرف اسی صورت میں کھولا جائے، جب علاج کے لیے اس کا کھولنا، دیکھنا یا چھونا ناگزیر ہو اور اس کا کوئی متبادل طریقہ کار موجود نہ ہو۔

Islamic Medical Learners Association

---

(1) **مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (2/538)**: (وينظر الرجل من الرجل إلى ما سوى العورة وقد بينت في الصلاة) أن العورة ما بين السرة إلى الركبة والسرة ليست بعورة.

وفي فتح القدير (1/258): (وبدن الحرة كلها عورة إلا وجهها وكفيها) لقوله - عليه الصلاة والسلام - «المرأة عورة مستورة» واستثناء العضوين للابتلاء بإبدائهما. قال - رضي الله عنه -: وهذا تنصيص على أن القدم عورة. ويروى أنها ليست بعورة وهو الأصح.

(2) **الدر المختار (6/ 364)**: (وينظر الرجل من الرجل)........ (سوى ما بين سرته إلى ما تحت ركبته) فالركبة عورة لا السرة.

علاج معالجہ کے دوران پردہ اور ستر پوشی کے احکام

- صرف اتنا ہی حصہ کھولا جائے جس قدر معائنے کے لیے ضرورت ہے، اسی طرح جتنے وقت کے لیے کھولنے کی ضرورت ہے صرف اتنے وقت کے لیے ہی کھولا جائے، پھر ضرورت پوری ہوتے ہی فوراً واپس ستر کے ڈھکنے کا اہتمام کیا جائے۔
- وہی لوگ اس حصہ کو دیکھیں یا چھوئیں جن کا دیکھنا یا چھونا علاج معالجہ کے لیے ضروری و ناگزیر ہے، دیگر اسٹاف ستر کو نہ دیکھے، بلکہ غیر ضروری عملہ ایسے موقع پر اس جگہ سے ہٹ جائے۔
- اگر اعضائے مستورہ چھونے کی ضرورت پیش آئے تو یہ عمل دستانے پہن کر کیا جائے۔(3)

(۲) لیڈی ڈاکٹر مرد مریض کا معائنہ کرے۔

اولاً تو اس بات کا التزام کیا جائے کہ مرد کا معائنہ مرد ڈاکٹر ہی کرے، لیکن اگر مجبوری یا کسی ایمرجنسی کی صورت میں کسی لیڈی ڈاکٹر کو مرد مریض کا معائنہ کرنا پڑ جائے تو ایسی صورت میں بہتر یہ ہے کہ لیڈی ڈاکٹر کسی مرد معاون کو ساتھ رکھے، تاکہ چیک اپ کے دوران لیڈی ڈاکٹر مرد کے جسم کو چھونے سے بچ سکے، البتہ اگر کسی موقع پر خود لیڈی ڈاکٹر کیلئے مرد کے جسم کو چھونا معائنہ کیلئے ناگزیر ہو تو ایسی صورت میں دستانوں کا اہتمام کرے، اور ساتھ ساتھ نمبر ایک میں دی گئی ہدایات پر بھی عمل کرے۔

Islamic Medical Learners Association

---

(3) صحيح مسلم (266/1 رقم الحديث:338): أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «لا ينظر الرجل إلى عورة الرجل، ولا المرأة إلى عورة المرأة، ولا يفضي الرجل إلى الرجل في ثوب واحد، ولا تفضي المرأة إلى المرأة في الثوب الواحد».

مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (538/2): (ويحرم النظر إلى العورة إلا عند الضرورة كالطبيب) أي له النظر إلى موضع النظر ضرورة فيرخص له إحياء لحقوق الناس ودفعا لحاجتهم (والخاتن والخافضة) بالخاء والضاد المعجمة هي التي تختن النساء (والقابلة والحاقن) الذي يعمل الحقنة (ولا يتجاوز) كل واحد منهم (قدر الضرورة) فإنه يلزم أن يغضوا أبصارهم من غير موضع المرض والختان والحقنة. وفي التبيين وينبغي للطبيب أن يعلم امرأة إذا كان المريض امرأة إن أمكن؛ لأن نظر الجنس إلى الجنس أخف وإن لم يمكن يستر كل عضو منها سوى موضع المرض ثم ينظر ويغض بصره عن غير ذلك الموضع ما استطاع؛ لأن ما يثبت للضرورة يتقدر بقدرها.

(۳) مرد ڈاکٹر کسی خاتون کا معائنہ کرے

یہ صورت بھی مجبوری میں اختیار کی جائے، مثلاً: اس وقت کوئی لیڈی ڈاکٹر ڈیوٹی پر نہ ہو، یا موجود تو ہو لیکن وہ اس درجہ کی نہ ہو کہ وہ اس مریض کا معائنہ کر سکے، یا مرد ڈاکٹر کی بنسبت اتنی ماہر نہ ہو تو ان صورتوں میں مرد ڈاکٹر درج ذیل امور کا اہتمام کرتے ہوئے، خاتون کا چیک اپ کر سکتا ہے۔

- مرد ڈاکٹر اپنے ساتھ ایک خاتون معاون رکھے تاکہ حتی الامکان خاتون کا جسم چھونے سے احتراز کیا جاسکے۔
- اگر معاون خاتون میسر نہ ہو تو حتی الامکان مریضہ کے شوہر یا اس کے ساتھ آنے والی خاتون کو ساتھ رکھے۔
- جسم کے صرف اسی حصہ کو کھولا جائے کہ جس کے معائنہ کی ضرورت ہے، باقی جسم کو ڈھانک کر رکھا جائے۔
- صرف وہی لوگ اس حصہ کو دیکھیں یا چھوئیں کہ جن کا دیکھنا یا چھونا ناگزیر ہے، دیگر عملہ ستر کو نہ دیکھے، بلکہ غیر ضروری عملہ چاہے مرد ہو یا خواتین ایسے موقع پر اس جگہ سے ہٹ جائیں۔
- جتنے وقت کے لیے کھولنے کی ضرورت ہے صرف اتنے وقت کے لئے ہی کھولا جائے، اور ضرورت پوری ہوتے ہی فوراً واپس ستر کے ڈھکنے کا اہتمام کیا جائے۔[4]
- یہ معائنہ دستانے پہن کر کیا جائے، البتہ جہاں براہ راست چھونا ضروری ہو وہاں اس کی اجازت ہے۔

---

(4)الفتاوى الهندية: (5/330، ط: دار الفكر):"ويجوز النظر إلى الفرج للخاتن وللقابلة وللطبيب عند المعالجة ويغض بصره ما استطاع. كذا في السراجية.... امرأة أصابتها قرحة في موضع لايحل للرجل أن ينظر إليه لايحل أن ينظر إليها لكن تعلم امرأة تداويها، فإن لم يجدوا امرأة تداويها، ولا امرأة تتعلم ذلك إذا علمت وخيف عليها البلاء أو الوجع أو الهلاك، فإنه يستر منها كل شيء إلا موضع تلك القرحة، ثم يداويها الرجل ويغض بصره ما استطاع إلا عن ذلك الموضع، ولا فرق في هذا بين ذوات المحارم وغيرهن؛ لأن النظر إلى العورة لايحل بسبب المحرمية، كذا في فتاوى قاضي خان."

الدر المختار: (6/370، ط: دار الفكر): "(ينظر) الطبيب (إلى موضع مرضها بقدر الضرورة) إذ الضرورات تتقدر بقدرها."

رد المحتار: (6/371، ط: دار الفكر):"وإن كان في موضع الفرج فينبغي أن يعلم امرأة تداويها فإن لم توجد وخافوا عليها أن تهلك أو صيبها وجع لا تحتمله يستر منها كل شيء إلا موضع العلة ثم يداويها الرجل ويغض بصره ما استطاع إلا عن موضع الجرح اه"."

(۴) لیڈی ڈاکٹر کا عورت کا معائنہ کرنا

ایک خاتون کا دوسری خاتون کیلئے بنیادی ستر تو ناف سے لیکر گھٹنوں کے درمیان کا حصہ ہے اور بعض علماء نے اس میں سینہ، پیٹ اور کمر کو بھی شامل کیا ہے، چنانچہ لیڈی ڈاکٹر چیک اپ کے دوران سینہ پیٹ اور کمر کو بھی اعضائے مستورہ کی طرح ہی سمجھے۔

لہذا ایک خاتون ڈاکٹر مریضہ کا معاینہ کرتے وقت درجِ ذیل باتوں کا خیال رکھے :

- اول تو جسم کے صرف اسی حصہ کو کھولا جائے کہ جس کے معائنہ کی ضرورت ہے باقی جسم کو ڈھانک کر رکھا جائے۔
- معائنہ کے بعد فوراً جسم کو واپس ڈھکنے کا اہتمام کیا جائے۔
- ناف کے نیچے سے لیکر گھٹنوں تک کے درمیان کے حصہ کو بالخصوص اعضائے مستورہ کو براہ راست چھونے سے احتراز کیا جائے۔
- عملہ میں موجود خواتین میں سے صرف وہی لوگ ستر کو دیکھیں کہ جن کا دیکھنا ناگزیر ہے، دیگر عملہ ستر کو نہ دیکھے۔(5)

آپریشن سے متعلق ہدایات

آپریشن کے دوران بھی ستر پوشی اور چھونے سے متعلق شرعی حدود و قیود (جن کا ذکر گزشتہ سطور میں کیا گیا) کی بھی حتی الامکان پابندی کی جائے۔

---

(5) الهداية في شرح بداية المبتدي (370/4): وتنظر المرأة من المرأة إلى ما يجوز للرجل أن ينظر إليه من الرجل" لوجود المجانسة، وانعدام الشهوة غالبا كما في نظر الرجل إلى الرجل، وكذا الضرورة قد تحققت إلى الانكشاف فيما بينهن. وعن أبي حنيفة رحمه الله أن نظر المرأة إلى المرأة كنظر الرجل إلى محارمه، بخلاف نظرها إلى الرجل؛ لأن الرجال يحتاجون إلى زيادة الانكشاف للاشتغال بالأعمال. والأول أصح....... "وينظر الرجل من ذوات محارمه إلى الوجه والرأس والصدر والساقين والعضدين. ولا ينظر إلى ظهرها وبطنها وفخذها.

Islamic Medical Learners Association

علاج معالجہ کے دوران پردہ اور ستر پوشی کے احکام

بات چیت

اگر کوئی خاتون مریض مرد ڈاکٹر سے علاج کروائے یا مرد مریض کسی لیڈی ڈاکٹر سے علاج کروائے تو آپس میں بات چیت کے دوران درجِ ذیل باتوں کو خیال رکھا جائے:

- بات چیت میں بے تکلفانہ اور بے باکانہ لہجہ اختیار کرنے سے گریز کیا جائے۔
- فضول ہنسی مذاق نہ کیا جائے
- ضرورت سے زائد بات نہ کی جائے(6)
- نظر کی حفاظت کرنا

---

(6)....قال الله تبارك وتعالى: {فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا (32)} [الأحزاب: 32]

البحر الرائق شرح كنز الدقائق (3/ 72): فإنا نجيز الكلام مع النساء الأجانب ومحاورتهن عند الحاجة إلى ذلك ولا نجيز لهن رفع أصواتهن ولا تمطيطها ولا تليينها وتقطيعها لما في ذلك من استمالة الرجال إليهن وتحريك الشهوات منهم ومن هذا لم يجز أن تؤذن المرأة.

Islamic Medical Learners Association

Reviewed By

Darulifta Al-ikhlas

Office Eye OPD Patel Hospital ,Gulshan e Iqbal ,
Karachi ,Pakistan
0300-209 0718